غلطی کرنے پر غلط رویّے سے بچیں

غلطی سے مبرا کوئی انسان نہیں ہے۔ اجتماعی زندگی میں اجتماعی غلطیاں بھی ہوتی ہیں۔ بہترین ڈرائیور بھی حادثے کا شکار ہو جاتے ہیں۔ بڑے کاموں میں بڑے لوگوں کی چھوٹی غلطیاں بڑے نقصانات میں مبتلا کر دیتی ہیں۔ غلطی کی تکرار انحراف کے رویئے کو جنم دیتی ہے۔ انحراف آگے چل کر بگاڑ اور زوال کا پیش خیمہ بن جاتا ہے۔ غلطی کا ہونا فطری ہوتا ہے--- لیکن غلط ہو جانے پر درست رویہ اختیار نہ کرنے کی غلطی بہت زیادہ نقصان کا باعث بنتی ہے۔ اس سلسلے میں چند نکات درج ذیل ہیں:

۱- جس سے غلطی ہوتی ہے اس کو موردِ الزام ٹھیرانے سے جذباتی تسکین تو ہو جاتی ہے لیکن آیندہ اعادے سے بچنے کا تدارک نہیں ہوتا ہے۔

۲- غلطی جو نظر آئے وہ وجہ نہیں ہوتی بلکہ نتیجہ ہوتی ہے۔ غلطی کے پیچھے جو عمل کا تسلسل ہے اس میں وجہ تلاش کی جائے۔ غلطی بجائے خود وضاحت نہیں بلکہ قابلِ وضاحت ہے۔

۳- غیر ارادی غلطیوں کو جو نسیان، تاخیر، منقسم توجہ، بوجھل ذمہ داریوں اور ماضی کو مستقبل کا آئینہ سمجھنے سے ہوتی ہیں، قابو کرنا مشکل کام ہوتا ہے۔ اس مقصد کے لیے نظام اور روایات کی تشکیل پیش بندی کے لیے مفید ہوتی ہے۔

۴- غلطی کا ہونا نظام کی اصلاح اور بہتری کا موقع فراہم کرتا ہے۔

۵- غلطی کا جواب مزید بندش یا قوتِ عمل اور آزادی فکر کی سرکوبی کے ذریعے سے دینا حماقت ہے--- بلکہ جواب دہی کے نظام کا حصہ بنانے سے دیا جانا چاہیے۔

۶- کارکردگی کی جانچ پڑتال، اچھے اور بُرے پر نظر غلطی سے بچاتی ہے۔

۷- پہلی دفعہ کسی کام کو کرنے میں غلطی کا امکاں زیادہ ہوتا ہے۔ بہتر منصوبہ بندی اس امکان کو کم کر دیتی ہے۔

۸- انفرادی اغراض، مفادات، تنازعات، جبر اور گھٹن، غیر فطری توقعات، اختلاف کرنے کی حوصلہ شکنی وغیرہ پر مبنی ماحول غلطیوں کو بڑھاتا ہے۔

۹- آخری غلطی کے اثرات پر توجہ کرنے کے ساتھ ساتھ آیندہ غلطی نہ کیے جانے کی تدابیر پر بھی غور ہونا چاہیے۔

۱۰- چھوٹی غلطی کو مسلسل برداشت کرنا بڑی غلطی کی بنیاد بن جاتا ہے۔

سنابل العلم